International collaboration data gathering for SDG

1. The **8th International Conference on Sustainable Livelihoods: Climate-Smart Agriculture for Food Security**, held at the Faculty of Agriculture, University of Poonch Rawalakot on July 3–4, 2024, was a pivotal gathering in response to the growing challenge of climate change and fragile food systems. Organized by UPR, the conference brought together researchers, farmers, practitioners and policy makers to explore innovations in climate-resilient farming, efficient resource use, and adaptive agronomic practices. Through plenary sessions, technical talks, and poster presentations, participants shared evidence-based strategies that both mitigate greenhouse-gas emissions and bolster productivity, ensuring more sustainable livelihoods for farming communities in Azad Jammu & Kashmir and beyond.

This conference emphasizes the importance of global and cross-sector cooperation. By convening academic institutions, governmental bodies, and local farming communities, the event fostered multi-stakeholder collaboration and capacity building. These partnerships—linking agronomists, extension services, and climate experts—create synergies that accelerate research translation into practice. In doing so, the conference helps to establish the robust institutional networks and knowledge-sharing frameworks envisioned by SDG 17, ultimately strengthening global efforts to build resilient agricultural systems and achieve food security for all.

web: www.dailypearlview.com

ABC CERTIFIED Daily PEARL VIEW Member AKNS Rawalakot

Email: dailypearlview@gmail.com

روزنامہ پرل ویو

ایڈیٹرانچیف: شفقت ضیاء

راولاکوٹ
اسلام آباد

جلد:10 | جمعرات 04 جولائی 2024، 27 ذی الحجہ 1445، 21 ہاڑ 2081ب | صفحات 04 قیمت 20 روپے | شمارہ:127

راولاکوٹ: جامعہ پونچھ میں بین الاقوامی زرعی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے پروفیسر ڈاکٹر دلنواز احمد گردیزی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید، ترکش پروفیسر ابراہیم کا کمک، رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف، آصف علی، ڈاکٹر ماجد محمود خطاب کر رہے ہیں، دوسری جانب شرکاء کا گروپ فوٹو

جامعہ پونچھ میں بین الاقوامی زرعی کانفرنس شروع، قومی اور عالمی ماہرین کی شرکت

کنیڈا، ترکی، چائنہ اور ملک بھر سے شریک ماہرین نے ماحولیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات سے بچنے کی تجاویز پیش کیں

افتتاحی سیشن سے ڈاکٹر دلنواز گردیزی، ڈاکٹر عبدالحمید، ڈاکٹر ابراہیم کا کمک، ڈاکٹر عبدالرؤف، آصف علی، ماجد محمود طاہر اور دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (پرل نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کی فیکلٹی آف ایگریکلچر کے زیر اہتمام "معاشی استحکام اور خوراک کے تحفظ کیلئے ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ سمارٹ ایگریکلچر کے عنوان سے آٹھویں بین الاقوامی دو روزہ کانفرنس یہاں جامعہ پونچھ میں شروع ہو گئی۔ کانفرنس میں کنیڈا، ترکی اور چائنہ سمیت پاکستان کے چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سے زرعی ماہرین نے شریک ہیں۔ کانفرنس کے پہلے روز مختلف سیشنز میں ماہرین نے پاکستان (بقیہ 52 صفحہ 03)

بقیہ 52

وآزاد کشمیر سمیت دنیا بھر میں زراعت کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے تباہ کن اثرات سے بچانے کیلئے تحقیق کی بنیاد پر تجاویز پیش کیں اور مقالات پیش کیے۔کانفرنس کے پہلے روز افتتاحی تقریب،باقاعدہ سیشن،ٹیکنیکل سیشنز میں بدلتے ہوئے موسمی تناظر میں ماہرین نے غذائی تحفظ،پائیدار زرعی طریقوں کی ضرورت،زراعت پر موسمیاتی تبدیلیوں کے متوقع اثرات،سمارٹ ایگریکلچر کیلئے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا استعمال،پانی کا موثر استعمال،شدید موسم کے شہد کی مکھیوں سمیت حشرات الارض اور لائیو سٹاک پر اثرات،درست کاشت کاری کے طریقوں،کلائمٹ سمارٹ ایگریکلچر کے فروغ کیلئے حکومتی پالیسیوں کا کردار،شہری ذمہ داریوں،کمیونٹی کی شمولیت،معاشی پہلوؤں،تمام ممالک تک سمارٹ ایگریکلچر کے طریقوں کو بڑھانے کیلئے تحقیقی اور تعلیمی اداروں کے کردار سمیت مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے مہمان خصوصی سابق وائس چانسلر آزاد جموں کشمیر پروفیسر ڈاکٹر دلنواز احمد گردیزی،مہمان اعزاز وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی باغ پروفیسر ڈاکٹر عبدالحمید،ترکش پروفیسر ڈاکٹر ابراہیم کا کمک،ڈائریکٹر آف بزنس ڈویلپمنٹ یونائٹڈ ایگرو کیمیکلز لاہور محمد آصف علی نے خطاب جبکہ کانفرنس کے سیکرٹری ڈاکٹر ماجد محمود طاہر نے نظامت کے فرائض سر انجام دیے،کانفرنس کے موقع پر زرعی پیداوار،مقامی سطح پر پیدا کردہ شہد سمیت کتابوں کے سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔کانفرنس میں انٹرنیشنل مندوبین سمیت لاہور،پشاور بہاولپور،سرگودہ،حیدرآباد کوئٹہ سے مختلف جامعات کے پروفیسرز،فیکلٹی ممبران،طلبہ و طالبات سمیت 400سے زائد مندوبین نے شرکت کی۔مندوبین نے کہا کہ دنیا میں تیزی سے بدلتی ہوئی موسمی صورتحال کے باعث انسانی زندگی کی بقاء کو خطرات لاحق ہو چکے ہیں انھوں نے کہا کہ ماحولیات آلودگی میں بڑا کردار ترقی یافتہ صنعتی ممالک کا ہے لیکن اس کے اثرات پاکستان سمیت تیسری دنیا کے ممالک پر پڑ رہے ہیں۔

2. The **seminar on “Materials for Energy Storage and conversion”** organized by the University of Poonch Rawalakot brought together researchers, faculty members, and students to explore emerging technologies in sustainable energy solutions. The seminar highlighted the growing global demand for efficient energy-storage systems and examined cutting-edge materials such as lithium-ion battery components, supercapacitors, nanomaterials, and solid-state technologies. Experts discussed how advancements in material science can address challenges related to energy efficiency, durability, and environmental impact. Participants gained valuable insights into how innovative materials are shaping the future of renewable energy systems, particularly in regions seeking to reduce reliance on traditional energy sources.

The event also emphasized the role of academic research in driving technological innovation and sustainable development. By encouraging scientific inquiry and promoting research discussions in material science, the University of Poonch Rawalakot strengthened its commitment to fostering a culture of innovation among its students and scholars. The seminar served as a platform for networking and knowledge exchange, motivating young researchers to contribute to breakthroughs in clean energy technologies. Through such initiatives, the university continues to support the development of sustainable solutions that respond to regional and global energy challenges.

web:www.dailypearlview.com

ABC CERTIFIED Daily PEARL VIEW Member AKNS Rawalakot

ایڈیٹرانچیف: شفقت ضیاء

روزنامہ پرل ویو راولاکوٹ

Email:dailypearlview@gmail.com

جلد:10	جمعۃ المبارک 23 اگست 2024، 17 صفر 1446ھ، 10 بادو 2081 ب	صفحات 04 قیمت 20 روپے	شمارہ 176

جامعہ پونچھ شعبہ فزکس میں "مادے سے توانائی کا حصول" قومی سیمینار کا انعقاد

توانائی کی ایک شکل سے دوسری میں منتقلی اور جدید پیشرفت سے آگاہی طلبہ کیساتھ اساتذہ کیلئے بھی ضروری، رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف

پروفیسر ڈاکٹر فیاض حسین، ڈاکٹر عدنان علی، ڈاکٹر عطاء اللہ شاہ، ڈاکٹر میاں عاکف سفین، ڈاکٹر یوسف اقبال اور دیگر کا اظہار خیال

راولاکوٹ (پرل نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کے شعبہ فزکس کے زیر اہتمام "مادے سے توانائی کا حصول" کے موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار سے "این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی کے پروفیسر ڈاکٹر فیاض حسین، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد سے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر عدنان علی، نیشنل انسٹیٹیوٹ آف لیزر اینڈ اپٹرونکس (اسلام آباد) سے ڈاکٹر عطاء اللہ شاہ نے بطور ریسورس پرسن جبکہ رجسٹرار جامعہ پونچھ و ڈین (بقیہ 01 صفحہ 03)

راولاکوٹ، جامعہ پونچھ شعبہ فزکس میں سیمینار کے بعد رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈاکٹر فیاض حسین، ڈاکٹر عدنان علی، ڈاکٹر عطاء اللہ شاہ اور دیگر کا گروپ فوٹو

بقیہ **1**

بیسک سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کیا۔شعبہ فزکس کے فیکلٹی ممبر ڈاکٹر یوسف اقبال نے نظامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ڈاکٹر عبدالرؤف نے کہا کہ ملک میں توانائی کا بحران کو حل کرنے کیلئے مادے کو توانائی میں منتقل کرنا انتہائی اہم اور اس مقصد کیلئے کام کرنے والے شعبہ فزکس کے سائنسدانوں کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔موجودہ حالات میں ایسے موضوع پر سائنسدانوں کی تحقیق اور تجربات سے آگاہ ہونا طلبہ کیساتھ اساتذہ کیلئے بھی انتہائی ضروری ہے۔انھوں نے سیمینار کے انعقاد پر چیئرمین شعبہ فزکس اور بالخصوص دیگر تمام فیکلٹی ممبران کی کاوشوں کو سراہا۔ سیمینار کے ٹیکنیکل سیشن میں ریسورس پرسنز نے پاکستان میں ہونیوالی تحقیق اور اس حاصل ہونیوالے نتائج سمیت طلبہ کو تحقیقی مسائل سمیت موضوع سے متعلق مختلف جہتوں سے آگاہ کیا۔مقررین نے طلبہ کو توانائی کی ایک شکل سے دوسری شکل میں منتقلی پر کی جانیوالی تحقیق اور اس کے نتائج سے آگاہ کیا۔مقررین نے کہا کہ دنیا میں توانائی کی طلب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔اس ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے توانائی کی شکل کو تبدیل کرنا ناگزیر ہے۔مقررین نے توانائی کے موثر استعمال کے طریقہ کار سے بھی طلبہ کو آگاہ کیا۔دریں اثناء چیئرمین شعبہ ڈاکٹر عاکف سطین اور ڈاکٹر یوسف اقبال نے سیمینار کے اغراض و مقاصد کے حوالے سے کہا کہ ملک بھر کے صف اول کے سکالرز کو جامعہ میں دعوت دینے کا مقصد یہ ہے کہ طلبا اپنے شعبے کے جدید رجحانات سے آگاہی حاصل کر سکیں